



سوال

(503) قربانی ذبح کرنے کے کیا آداب ہیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

قربانی ذبح کرنے کے کیا آداب ہیں؟ قرآن و حدیث سے اس کے متعلق ہدایات کا حوالہ دیں۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

قربانی کا جانور ذبح کرنا ایک عبادت ہے اور عبادت کے لئے نیت کا ہونا ضروری ہے۔ اس جانور کو ذبح کرنے سے پہلے اس کی نیت کرنا ضروری ہے، وہ بھی خالص اللہ تعالیٰ کے لئے ہونا چاہیے۔ حدیث میں ہے کہ ”اعمال کا دار و مدار نیتوں پر ہے اور ہر انسان کو وہی کچھلے گا جس کی اس نے نیت کی۔“ [صحیح بخاری، بدء الوحی: ۱]

ذبح کرنے کے لئے پھری کو اچھی طرح تیز کیا جائے اور اسے قربانی کے جانور سے پھریا کر رکھا جائے، حدیث میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قربانی کے لئے پھری کو تیز کرنے کا حکم دیا اور فرمایا: ”اسے جانور سے پھریا کر رکھا جائے۔“ [مسند امام احمد، ص: ۱۰۸ ج ۲]

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو حکم دیا کہ ”پھری کو پتھر پر تیز کر کے لاؤ۔“ [صحیح مسلم، الاضاحی: ۱۹۸۷]

ذبح کرتے وقت جانور کو بائیں پہلو پر لٹایا جائے، پھر اپنا پاؤں اس کی گردن پر رکھا جائے۔ اس کے بعد بائیں ہاتھ سے اس کی گردن پکڑ کر دائیں ہاتھ سے پھری چلا دی جائے۔ حدیث میں ہے کہ ”جب تم کسی جانور کو ذبح کرو تو عمدہ طریقہ سے ذبح کرو، اپنی پھری کو اچھی طرح تیز کر لو تا کہ ذبح کرتے وقت جانور کو آرام پہنچے۔“ [صحیح مسلم، الذبائح: ۱۹۵۵]

امام نووی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ پھری ذبیحہ کے سامنے تیز نہ کی جائے اور نہ ہی ایک جانور کے سامنے دوسرے جانور کو ذبح کیا جائے اور نہ ہی کسی جانور کو گھسیٹ کر ذبح کرنے کی جگہ پر لے جایا جائے۔ [شرح نووی، ص: ۱۰۷ ج ۱۳]

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ذبح کرتے وقت اپنا قدم جانور کی گردن پر رکھتے تھے اور (بِسْمِ اللّٰهِ وَاللّٰهِ الْکَبْرِ) کہہ کر ذبح کرتے تھے۔ [صحیح بخاری، الاضاحی: ۵۵۶۵]

بِسْمِ اللّٰهِ وَاللّٰهِ الْکَبْرِ کہتے وقت اَللّٰهُمَّ تَقَاتِلْ مِنِّیْ کے الفاظ سے دعا کرنا بھی مستحب ہے۔ [صحیح مسلم، الاضاحی: ۵۰۹۱]

قربانی کرنے والے کو چاہیے کہ خود اپنے ہاتھ سے ذبح کرے۔ [صحیح بخاری، الاضاحی: ۵۵۶۴]



قربانی کرتے وقت کسی دوسرے شخص سے تعاون بھی لیا جاسکتا ہے۔ حدیث میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی قربانی ذبح کرتے وقت کسی شخص کو کہا تھا کہ قربانی ذبح کرنے میں میری اعانت کرو اس شخص نے آپ کی اعانت کی۔ [الفتح الربانی، ص: ۶۵، ج ۱۳]

ذبح کرنے کے بعد جانور کی گردن مروڑ کر اس کا منکانہ توڑا جائے اور نہ ہی پھری کی ٹوک کو گردن کی ہڈی میں موجود حرام مغز میں مارا جائے، ایسا کرنے پر جانور حلال کرنے کا مقصد پورا نہیں ہوتا، بلکہ اس کا خون باہر نکلنے کے بجائے اندر ہی رک جاتا ہے جو صحت کے لیے انتہائی نقصان دہ ہے۔

جانور کو ٹھنڈا کرنے میں جلدی نہ کی جائے، جب تک مکمل طور پر سکت نہ ہو جائے اس کی کھال اتارنے کا آغاز نہ کیا جائے۔ واضح رہے کہ جانور کے زندہ وزن کا تقریباً بارہواں خون ہوتا ہے جسے ذبح کے وقت اور اس کے بعد باہر خارج ہونا چاہیے۔ کیونکہ ہمارا انسانی معدہ خون ہضم نہیں کر سکتا، اس معدہ میں خون کی لحمیات ہضم کرنے کی صلاحیت نہیں ہے، لہذا خون کے نکلنے کے بعد اس کی کھال اتاری جائے اور گوشت کاٹا جائے۔

هذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد: 2 صفحہ: 387